پیارے رسول ﷺ
کی
پیاری دعائیں
مرتب
محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی
سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں و کشمیر
بربرشاہ سری نگر ۱۹۰۰۱

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمہارے رب نے فرمایا دُعا کرو میں قبول کروں گا۔ (المومن)

# پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کی

# پیاری دُعائیں (عکسی)

مع

## نمازِ مسنون


مرتبہ

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی



سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں و کشمیر

جمعیۃ منزل بربرشاہ، سری نگر - ۱۹۰۰۰۱ (کشمیر)

کتاب کا نام : پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں

باہتمام : حاجی محمد صدیق کرنائی

مطبع : پرنٹ آرٹ
Ph: 7534222, 7522183

ناشر : سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں وکشمیر

بربرشاہ، سری نگر ۱۹۰۰۱

# فہرست

# حرفِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

"پیارے رسُول کی پیاری دُعائیں" نمازِ مسنون اور رسُول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارک دُعاؤں کا مختصر مجموعہ ہے جس کی اشاعت چند ہی سالوں میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس کتاب کو حُسنِ قبول بخشا اور اس کے بندوں کی طرف سے اس کو سندِ افادیت حاصل ہوئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلك

موجُودہ اشاعت میں از سرِ نو اس پر نظر ڈالی گئی، بہت سے اضافے کیے گئے اور حواشی میں مأخذوں کے حوالے دے دِیے گئے ہیں، پھر ترتیب بھی بہت کچھ بدل دی گئی ہے۔

بتوفیقہٖ تعالیٰ یہ مجمُوعہ اب ایسا ترتیب پا گیا ہے کہ اس میں تقریباً ہر نوع کی ادعیہ مسنُونہ آگئی ہیں بلکہ بعض ایسی دُعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجمُوعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔

عورتوں اور بچّوں کو دُعائیں یاد کرانے کے لیے یہ کتاب اِنشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیے کہ اس مجموعہ کی دعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلق استوار کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب۔

محرم الحرام ۱۳۹۸ھ

عاجز ابوالطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے، اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔[1]

## آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا
اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی زندہ ہے تھامنے والا، نہیں

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
آتی ہے اس پر اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا
زمین میں، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں مگر اسکی اجازت سے، جانتا ہے سب

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُنکے پیچھے اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
سے مگر جس قدر وہ چاہے چھائی ہوئی ہے اُسکی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر اور نہیں تھکا سکتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○
اُسکو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بلند ہے عظمت والا

---

[1] مشکوٰۃ باب فضائل القرآن فصل اول

**دوسری دُعاء** حضرت حذیفہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رُخسار مُبارک کے نیچے رکھ کر یہ دُعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى [1]

الٰہی! تیرے نام سے مرتا ہُوں اور زندہ ہوں گا۔

**تیسری دُعاء** بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ

آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو اور آپ ہی کی مدد سے

اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اٹھاؤں گا، اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر، اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ [2]

حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی

**بے خوابی کا علاج** حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ لیا کرو :

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ

اے اللہ ڈوب گئے ستارے اور آرام پایا آنکھوں نے اور آپ

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اول

[2] ایضاً

حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

زندہ ہیں قائم، نہیں پکڑتی آپ کو اُونگھ اور نہ نیند اے زندہ! اے قائم ذات!

اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ [۱]

سکون دے مجھے رات میں اور سُلا دے میری آنکھ

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہوگئی۔

## بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

اِلَيْهِ النُّشُوْرُ [۲]

اور اسی کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے

## بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

جائے ضرورت میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

---

[۱] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۰۱ و منزل الابرار ص ۱۲۲ (از نواب صدیق حسن خان)

[۲] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ [1]

ناپاک جنّوں اور جنّنیوں سے۔

## بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ [2]

(الٰہی!) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے [3]

## وضو کی دُعائیں

وضُو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔ [4]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل اول، حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ و فصل دوم، حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ۔
[2] مشکوٰۃ باب الخلاء فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم۔
[4] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم و عدن العبود ص ۱۳۷ جلد اوّل

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ [1]

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

### دوسری حدیث

جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمہ شہادت کے ساتھ یہ دُعا بڑا لینی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ

الٰہی! کر دے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنے والوں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ [2]

پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے۔

### تیسری حدیث

میں یہ دعا بھی مروی ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی تعریف ہے میں اقرار

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [3]

کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی الٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور لوٹ کر آتا ہوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف

---

1. مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ فصل اوّل۔
2. مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ فصل دوم۔
3. مجمع الزوائد صفحہ ۲۳۹ جلد اوّل (مصر) و التلخیص الحبیر صفحہ ۲۷۔ (طبع دہلی)

نظر کرے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے۔[1]

**ملحوظہ** اعضائے وضو کے دھوتے وقت جو دُعائیں پڑھی جاتی ہیں ان کا کوئی صحیح اصل نہیں، پس ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ ہاں اثنائے وضو میں مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا مروی ہے[2]:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ

یا اللہ بخش میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر اور

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ[3]

برکت دے میرے رزق میں۔

**نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطورِ استفتاح) یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب! پیدا کرنیوالے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

آسمانوں اور زمین کے! جاننے والے غیب اور حاضر کے! آپ فیصلہ کریں

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں آپ

---

[1] سنن ابی داؤد باب ما یقول الرجل اذا توضا۔ [2] کتاب الاذکار امام نووی ص ۱۵۔
[3] کتاب الاذکار ص ۱۵۔ زاد المعاد ص ۴۹ جلد اول

اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ

دکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے، بے شک

تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [1]

تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف۔

**سجدۂ تلاوت کی دُعا**

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدۂ تلاوت میں تین بار یہ دعا پڑھی:

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَ شَقَّ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلیے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صُورت بنائی

سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ

اور کھولے اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ، برکت والا ہے

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ [2]

اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

**دُعائے قنوت**

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں [3]:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے)، جن کو آپ نے ہدایت دی اور عافیت دے

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول اذا قام من اللیل فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب سجود القرآن فصل دوم بحوالہ ابوداؤد ص ۵۳۳ جلد اوّل [3] قیام اللیل امام مروزیؒ، ص ۱۳۴

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ

مجھ کو ان میں جن کو آپ نے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جن کی آپ نے کارسازی

بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپ نے اور بچا مجھ کو اس

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

تکلیف سے جس کا آپ نے فیصلہ کر رکھا ہے اِس لیے کہ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ

اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ

کیا جا سکتا آپ کے فیصلہ کے خلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں اور نہیں عزت

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

پا سکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ [۲]

سے بخشش چاہتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی ؐ پر۔

**وتروں کے بعد** یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔ تیسری بار بلند آواز سے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ [۳]

پاک ہے پادشاہ بہت پاک

---

[۱] حصن حصین ص ۲۷، وسنن بیہقی ص ۲۰۹ جلد سوم

[۲] حصن حصین ص ۲۷، وتحفۃ الذاکرین از امام شوکانی ؒ ص ۱۲۸

[۳] مشکوٰۃ باب الوتر فصل دوم

پھر یہ کہا جائے :

رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ [۱]

ہمارا رب اور فرشتوں اور جبریلؑ کا رب۔

**قنوتِ نازلہ** [۲]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الٰہی! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی اور سب

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

مومن عورتوں کی اور سب مسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

اُن کے دِلوں کے درمیان اور اِصلاح فرما ان کے درمیان اور انکی مدد فرما

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اپنے اور ان کے دشمن پر اے اللہ! لعنت کر کافروں پر

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جُھٹلاتے ہیں آپ کے رسُولوں کو

وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

اور لڑائی کرتے ہیں آپ کے دوستوں سے الٰہی! اختلاف ڈال انکے درمیان

---

[۱] سنن دار قطنی ص ۱۷۵۔ وسنن بیہقی ص ۲۰ ج ۲

[۲] جب مُسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنان اسلام کا خوف ہو تو وتروں میں، صبح کی نماز میں یا سب ہی نمازوں میں۔ جیسے حالات ہوں۔ رکوع کے بعد یہ دُعا قنوت میں پڑھنی چاہیے۔
(حصن حصین ص ۹۱)

وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ
اور ڈگمگا دے اِن کے قدموں کو اور اُتار ان پر اپنا ایسا عذاب

الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ [1]
جس کو نہیں پھیرتا تو مجرموں کی قوم سے۔

## اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ [2]
چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

---

[1] حصن حصین ص ۴۷۔ اس دعا کے علاوہ بھی دُعائیں مروی ہیں، کُتبِ اذکار سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

[2] یہ دونوں کلمے دائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ[۱] حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ[۱]

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ[۲]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

## صبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[۳]

نماز نیند سے بہتر ہے

## جوابِ اذان

اذان توجہ سے سُننی ضروری ہے۔ سُننے والے کو چاہیے کہ مؤذن کے کلمات خود بھی آہستہ آہستہ دہرائے لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سُن کر کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[۴]

نہیں ہے (ہر قسم کے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا

## اذان کے بعد کی دُعائیں

اذان کے بعد درُود شریف پڑھنا پھر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا حصُولِ شفاعت کا قوی سبب ہے:

---

[۱] بائیں جانب مُنہ کرکے کہے جائیں۔

[۲] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم [۳] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم

[۴] مشکوٰۃ باب الاذان واجابۃ المؤذن فصل اول [۵] دیکھیے ص ۳۰۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور نماز قائم ہونے
الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ[1] وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ
والی کے دیجیے حضرت محمدؐ کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور سرفراز فرما
مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ[2]
(شفاعت کے) "مقامِ محمود" پر جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ
شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں
بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا[3]
راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر اور محمدؐ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔

## مغرب کی اذان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ
یا اللہ! یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

---

[1] "وسیلہ" جنت کے ایک درجہ کا نام ہے (مشکوۃ)
[2] مشکوۃ باب فضل الاذان فصل اول
[3] مشکوۃ باب فضل الاذان فصل اول

وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ[1]

اور آپ کی طرف بُلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

## اقامت (تکبیر)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

چلے آؤ نماز کی طرف ، دوڑو کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

بے شک نماز کھڑی ہوگئی ، بے شک نماز کھڑی ہوگئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے ، نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

## جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو سن کر یہ کہا جاتا ہے:

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

## سنتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں ایک طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے صبح کی سنتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور

وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ

اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے

یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ

بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے

نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ

آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لیے نور اور میری

لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ

زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا

نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ

خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور

نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا [1]

اور بہت ہی نور بخش الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

---

[1] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ اللیل فصل اوّل

## دُوسری دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ

الٰہی! اے رب حضرت جبرائیل اور میکائیل کے اور اے رب

وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ[1]

اسرافیل کے اور اے رب حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پناہ لیتا ہوں ساتھ آپ کے آگ سے۔

## تیسری دُعا جُمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جُمعہ کے دن صُبح کی نماز سے پہلے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کی طرف

تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں[2]

## گھر سے[3] نکلنے کی دُعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مُبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

الٰہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔

یا کسی پر ظلم کر دوں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے

---

[1] مجمع الزوائد ص ۱۰۳ ج ۱۰ — [2] کتاب الاذکار ص ۴۰

[3] گھر میں داخل ہونے کی دُعا صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔

## دوسری دعا

گھر سے نکلتے ہوئے اس دعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[1]

اللہ کے نام سے، میں نے بھروسہ کیا اللہ پر۔ نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ[3]

(میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں، اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود وسلام بھیج کر۔ الٰہی! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔

---

[1] دونوں دعاؤں کے لیے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مسجد سے نکلنے کی دعا صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔

[3] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل دوم

# نماز

**تکبیرِ تحریمہ**

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [1]

اللہ بہت بڑا ہے۔

**دُعائے اِستفتاح**

تکبیرِ تحریمہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ! دُوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جس طرح

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ

کہ دُور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے۔ یا اللہ صاف کر دے

مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ [2]

یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔

**ثناء** [3]

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تُو اے اللہ! اور آپ کی ہی حمد ہے اور بابرکت ہے نام آپ کا

---

[1] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل اوّل

[3] یعنی دوسری دعائے استفتاح

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ [1]

اور بلند ہے آپ کی شان! اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

**تعوّذ**

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [2]

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

## سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [3]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا تو ہمیں راہ سیدھی راہ ان

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

کی جو انعام فرمایا آپ نے ان پر، نہ ان کی جو غضب نازل ہوا ان پر

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل دوم۔ [2] منتقی الاخبار باب التعوذ للقراءۃ ص ۵۷ طبع دہلی و ص ۳۴۷ ج ۱ طبع مصر۔ لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوذ مروی ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (اس کے وسوسے، اور اس کی پھونک اور اسکے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں۔)

[3] مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ فصل دوم۔

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ [۲]

اور نہ گمراہوں کی ۔ دعا قبول فرما۔

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصّہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے۔ تین چھوٹی سُورتیں (سورۂ اخلاص، معوّذتین) مع ترجمہ صفحہ ۴۰ و ۴۱ پر درج کر دی گئی ہیں۔ کم سے کم وہ تینوں یا کوئی ایک یاد ہو جانی ضروری ہے۔

## رکُوع کی تسبیح

کم از کم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکُوع میں پڑھی جائے:

۱۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ [۳]

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ [۴]

پاک ہے رب میرا بزرگ

## رکُوع سے اُٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ [۵]

سُن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ [۶]

اے ہمارے رب اور آپ کے لیے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

---

[۱] مشکوٰۃ مذکورہ بالا باب میں ایسی متعدد احادیث ہیں جو اس امر پر متفق ہیں کہ سورۂ فاتحہ نماز کا رُکن ہے اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

[۲] رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ فاتحہ ختم کر کے بلند آواز سے آمین کہتے (ایضاً فصل دوم) اور مقتدیوں سے فرمایا کہ جب امام آمین کہے اس وقت تم بھی آمین کہا کرو۔ کیونکہ اس وقت فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ (مشکوٰۃ باب ایضاً فصل اوّل)

[۳] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[۴] ایضاً فصل دوم

[۵] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[۶] ایضاً

## سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ [1]

پاک ہے تُو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تُو الٰہی! مجھے بخش دے۔

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى [2]

پاک ہے رب میرا بہت بلند

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے (تین بار سے کم نہ ہو)

## دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [3]

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے۔

## تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب درود وظیفے اللہ کیلئے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

بھی، سلام ہو تجھ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں

---

[1] مشکوٰۃ فصل اوّل۔

[2] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن "وَاجْبُرْنِیْ" کا لفظ کتاب الاذکار ص ۲۸ بحوالہ سنن بیہقی ایسا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔
عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

## درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
الٰہی ! رحم وکرم فرما ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ
محمدؐ کی آل پر جس طرح کہ آپنے رحم وکرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ
ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے ۔ اے اللہ ! برکت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جس طرح آپنے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۲]
ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے۔

## آخری تشہد کی دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
یا اللہ ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ باب التشہد فصل اول
[۲] مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل اول

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ

عذاب قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنّم کے عذاب سے اور آپ کی

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ

پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے، اور آپ کی پناہ میں آتا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! بیشک میں آپ کی پناہ میں آتا

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [۱]

ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

الٰہی! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں کرئی

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً

بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے ہاں سے

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [۲]

اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

ان کے علاوہ بھی تشہّد میں پڑھنے کی دعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

## سلام

تشہّد اور دُعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب مُنہ پھیرتے ہُوئے یوں کہے:

---

[۱] مشکوٰۃ باب التشہد کی فصل اوّل میں بحوالہ صحیحین اس دُعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں اس جگہ ان سب کو جمع کر لیا گیا ہے
[۲] مشکوٰۃ ایضاً و صحیح بخاری ص ۱۱۵ ج ۱ باب الدعاء قبل السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

## بعد نماز کے وظیفے[1]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (باآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

## دوسری حدیث

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے[2]:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے۔

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔ فصل اول

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔ فصل اول

## تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کیا، مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔[1]

الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

## چوتھی حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے۔ وہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

الٰہی! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ[2]

اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت

## پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول

آواز سے پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ - لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا

ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ

کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کیساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے۔ اسی کے لیے ہے اچھی تعریف نہیں ہے کوئی عبادت

اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ[1]

کے لائق مگر اللہ اسی کے لیے ہے ہماری اطاعت اگرچہ کافر برا مانیں۔

## چھٹی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد ورد کرے گا، اُسکے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ
اللہ پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ
ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ مرتبہ
اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول کتاب الام امام شافعی ص ۱۱۰ ج اول

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] ایک مرتبہ

چیز پر قادر ہے۔

## ساتویں حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا[2]) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہی فضیلت سورۃ اخلاص کی بھی بیان فرمائی گئی ہے۔[3]

## آٹھویں حدیث

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو[4] آیۃ الکرسی مع ترجمہ صفحے پر اور ان تینوں سورتوں کو مع ترجمہ صفحہ ۴۰-۴۱ پر دیکھیے۔

## نویں حدیث

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول
[2] مشکوٰۃ ایضاً فصل سوم
[3] الترغیب والترہیب ص ۲۹۰ ج ا طبع مصر
[4] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم

تین بار فرماتے :

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

سلام ہو سب رسولوں پر اور ساری تعریفیں ہیں اللہ پروردگار عالم کے لیے

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو عبادت کا، پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔[۱]

## صبح و شام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد تو اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔[۲]

---

[۱] نزل الابرار صفحہ ۱۰۱ نیز جامع ترمذی صفحہ ۱۳۹ ج ۱

[۲] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم - مجمع الزوائد صفحہ ۱۰۸ ج ۱۰ - الترغیب و الترہیب صفحہ ۲۴۲ جلد اول طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِىْ وَ
ملک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے وہی جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1]
وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

## دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
شروع اللہ کے نام سے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز

فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ[2]
زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

## تیسری حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء الخ فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَصَرِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ [1]

اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

## چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [2]

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے

## پانچویں حدیث

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے:

حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [3]

اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم۔

[2] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط۔

[3] سنن ابی داؤد باب مایقول اذا اصبح و کتاب الاذکار ص ۳۹

## چھٹی حدیث۔ سیدّالاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا (سیدّالاستغفار) صُبح کو صِدق دِل سے پڑھے گا۔ پھر اُسی دِن شام سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صُبح سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپکے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے بنایا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

میں بندہ ہُوں آپ کا اور مَیں آپ سے کیے ہُوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

طاقت کے مطابق، آپ کی پناہ چاہتا ہُوں بُرے کاموں کے وبال سے جو مَیں نے کیے ہیں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ

مجھے اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش

لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔[1]

دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

## ساتویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صُبح وشام ان

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل اول

کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دُنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی، اور تندرستی کا میرے دین

وَدُنْيَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ

اور دُنیا میں اور اہل و مال میں الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب

وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

اور بے فکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے

فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔[1]

اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

## آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے اُن کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اُسے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

رات کا پورا ثواب ملے گا۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

پس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور وہی لائق حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور ظہر کے وقت بھی اُسی کی تعریف ہے۔ نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَّيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ [۱]

اسکے خشک ہوجانے پر (لوگو) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائیگا۔

## نویں حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر صبح یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپکی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپکی برکت سے

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔

---

[۱] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصبح والمساء والمنام فصل دوم

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ ! آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپکی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ[1]

آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی۔

**دسویں حدیث**

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستّر ہزار فرشتے مقرر کر دیے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اُس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں۔ اگر اُس دن مرجائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اُسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہو گا :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

میں، اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ[2] هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَالِمُ

مردود سے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

چھپی اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے تنقیح الرواۃ ص ۹۰ جلد ۲ کی تحقیق کے مطابق یہاں پر دعا کے الفاظ درج کیے گئے ہیں واللہ اعلم

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا

پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا اس کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اسکی

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ [1]

ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

## گیارھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ

(اے رسول!) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
اور نہ اُسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
(اے رسولؐ) کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں ربِّ صبح کی۔ ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
کہہ دو (اے رسولؐ!) میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب۔ لوگوں کے بادشاہ،

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
لوگوں کے معبود کی اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے

الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ
جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جنوں سے ہو یا انسانوں سے

آپ نے فرمایا: ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو۔ ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے [1]

**بارہویں حدیث**

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی [2]

**تیرھویں حدیث**

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دعا پڑھو،

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ

اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور

نَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ

نصرت چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت اور پناہ لیتا

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۔

ہوں آپ کے ساتھ اس دن اور اس کے بعد کی شرارتوں سے۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم [2] ایضاً فصل تیسری یہ روایت مرسل ہے۔

شام ہو تو اِس دُعا کو یوں پڑھا جائے :

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ ربُّ العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہُوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

اے اللہ ! میں آپ سے اِس رات کی بہتری یعنی فتح

وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَ اَعُوْذُبِكَ

اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں اور اس رات

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا [1]

اور اس کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

**چودھویں حدیث** صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعا پڑھ لے۔ پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے :

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ [2]

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

**پندرھویں حدیث** رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے :

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند عِلم اور مقبول ہونے والا

مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا [1]

عمل اور پاک روزی۔

## سولھویں حدیث۔ درُود شریف سوؔ بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سوؔ بار درُود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پُوری فرماتا ہے۔ تیسؔ دُنیا میں اور سترؔ آخرت میں [2]

نوٹ: القول البدیع ص ۱۲۱ میں اس درُود شریف کے لفظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [3]

یا اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اُمید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درُود بھی سوؔ بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم۔ لیکن مولانا نواب صدیق حسن خاںؒ عرائس الجنۃ (ص ۲۰ بحوالہ مسند احمد و ابن حبانؒ) میں رقم طراز ہیں کہ نماز مغرب کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی مروی ہے۔ واللہ اعلم

[2] جلاء الافہام۔ حافظ ابن القیمؒ ص ۲۵۹ طبع امرتسر۔

[3] جلاء الافہام ص ۲۵۸ میں درُود شریف کے لفظ یہ ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ

# خاص موقعوں کی دُعائیں

## مسجد سے نکلنے کی دُعا۔

حضرت ابُو اسیدؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [۱]

الٰہی ! مَیں آپ کا فضل چاہتا ہوں،

## گھر میں داخل ہونے کی دُعا۔

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا [۲]

اے اللہ ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا ، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں

## کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے [۳]

---

[۱] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل اوّل

[۲] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[۳] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل ومراۃ المصابیح ص ۴۱۰ ج ۴ وکتاب الاذکار ص ۱۰۲

۲- ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ [1]

اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

۳- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ [2]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

۴- حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور

جَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ [3]

مسلمان بنایا۔

۵- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے

---

[1] مستدرک حاکم ص ۱۰۸ ج چہارم

[2] مشکوٰۃ بحوالہ کتاب الاطعمہ فصل دوم

[3] مشکوٰۃ۔ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ہے۔

پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَسَوَّغَهٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اُتارا

وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا [1]

اور اس کے (فضلے کے) نکلنے کا راستہ بنایا۔

## دُودھ پینے کی دعا

دُودھ پی کر یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [2]

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔

## شبِ زفاف کی دُعا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا جائے، تو اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعائے برکت کے ساتھ یہ دعا پڑھی جائے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَ خَیْرَ مَا

الٰہی! مَیں آپ سے مانگتا ہوں اس کی بھلائی اور اُس چیز کی بھلائی جس

جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ

پر پیدا کیا ہے آپ نے اس کو اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی بُرائی اور اُس چیز

شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ [3]

بُرائی سے جس کو پیدا کیا ہے آپ نے اس پر۔

---

[1] کتاب الاذکار ص ۲۰۴ بحوالہ ابی داؤد وغیرہ۔ [2] مرقات کتاب الاطعمۃ فصل دوم۔ [3] مشکوٰۃ باب الولیمۃ عن ابی داؤد و ابن ماجہ فصل دوم و کتاب الاذکار

## صحبت کی دُعا

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دُعا پڑھنے کا ارشادِ نبوی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ

اللہ کے نام سے، اے اللہ! دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ

جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا [۱]

شیطان کو اُس چیز سے جسے آپ ہم کو عنایت فرمائیں

## بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اُسی کا ملک ہے اور اُسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر قادر ہے

---

[۱] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ بُرائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں اُس کے لیے ایک گھر تیار کرتا ہے [۱]

## دوسری دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا
اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہُوں بھلائی

السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اس بازار کی اور اسکی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہُوں آپ کے ساتھ اس

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
کی بُرائیوں سے اور اُن بُرائیوں سے جو اس میں ہیں۔ اے اللہ! مَیں آپ کے ساتھ پناہ چاہتا

اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً [۲]
ہوں اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا۔

## بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعاء پڑھتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ
دُور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی

---

[۱] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[۲] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَآءً لَّا
شفا دینے والا ہے   نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے کہ

یُغَادِرُ سَقَمًا [1]
کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ [2]
کوئی حرج نہیں یہ بیماری اِن شاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی۔

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ کے فضل سے درد دور ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ
میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی، ہر اس تکلیف سے جسے

كُلِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ [3]
میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول
[2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول۔
[3] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول۔ دانت کان کے درد کا علاج صفحہ ۷۶ پر دیکھیے۔

## قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [1]

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

## جنازہ [2] کی دُعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا۔ میں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا تو میں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ! اس میت کو بخش اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ

فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر،

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

اور دھو ڈال اسے پانی برف اور اولوں کے ساتھ اور صاف کر دے اے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقال عند من حضرہ الموت

[2] نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کرکے قبلہ رو ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھے۔ دیکھیے ص ۔ ۹۰ پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف صفحہ ۲۱ پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دعائیں پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر لے۔ عون المعبود کتاب الجنائز

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں آپ سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ

میل کچیل سے اور بدل دے اس کے لیے گھر بہتر اس کے (دنیا کے) گھر سے

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ

اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی اچھی اس کی

زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ

بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ اس کو عذاب قبر

الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ[1]

سے اور عذاب دوزخ سے۔

## دوسری دُعاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ

اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، اور مُردوں کو۔ حاضر رہنے والوں اور

غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ

غائب رہنے والوں کو۔ اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور

اُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

عورتوں کو۔ اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھیے

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوٰۃ علیہ، فصل اول

اَلْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى

اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو

الْاِيْمَانِ - اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا

ایمان پر۔ اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے اور نہ

تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ [۱]

فتنے میں ڈال اس کے بعد

## نابالغ بچے کے لیے دُعا

میت بچہ ہو تو بھی سورہ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا

الٰہی! کر دے اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور

وَّاَجْرًا [۲]۔

ذخیرہ ثواب۔

## میت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب میت کو قبر میں اُتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ [۳]

اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر اُتارتا ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازہ والصلوٰۃ علیہا فصل دوم

[۲] صحیح بخاری تعلیقاً صفحہ ۱۷۸ ج ۱، و مشکوٰۃ باب ایضاً فصل سوم [۳] مشکوٰۃ باب دفن المیت فصل ...

## میّت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میّت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے۔ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کے لیے دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔[1][2]

## قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ

تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مسلمانو! اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے

بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ

ہیں ہم اپنے اور تمہارے سب کے لیے اللہ سے عافیت

الْعَافِیَةَ[3]

چاہتے ہیں۔

---

[1] یعنی یوں دعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی! آپ اس کو پکی کلمہ طیبہ بات پر قائم رکھیں)

[2] مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل اوّل

# جامع الدعاء

**دُعائے اِستخارہ**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دُعائے اِستخارہ اِس طرح سکھلاتے تھے۔ جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سُورت ہو کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ دُعا پڑھے اور بجائے ھٰذَا الْاَمْر کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں۔ اور

بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ

آپ کی قدرت کی برکت سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں

فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

اور آپ چھپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں۔ الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا

اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ

کام بہتر ہے میرے لیے دین اور دُنیا اور

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
انجام کار میں تو مقدر کر اس کو اور آسان کر اس کو میرے لیے

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
پھر مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر آپ کے علم میں یہ کام برا

هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
ہے میرے لیے دین اور دنیا اور انجام کار میں

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ
تو دور کر دیجیے اس کو مجھ سے اور دور کر دے مجھے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ
اس سے اور مقدر کر میرے لیے خیر جہاں کہیں ہو پھر

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ [۱]
مجھے اس پر راضی کر دے۔

## دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کرکے دو رکعت ادا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے،

---

[۱] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اول

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بُردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تعالیٰ مالک عرشِ عظیم کا۔ اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
العالمین کے لیے۔ میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
اور سامان آپ کی بخشش کے اور حصّہ ہر نیکی سے اور

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا
سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً
اسے بخش دیجیے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ[1]
حاجت جو آپکی پسندیدہ ہو مگر اسے پُوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

## لڑائی کے وقت کی دُعا

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے وقت ہم نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو:

---

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا ۔

یا الٰہی! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اِس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[۱]

## غمگین کی دُعاء

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

الٰہی! مَیں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی میرے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اُٹھا) اور میری حالت بالکل

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[۲]

درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

## بے قراری کے وقت کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[۳]

اے زندہ! اے تھامنے والے! مَیں آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔
[۲] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم۔
[۳] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

## نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَ
اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور

السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ [1]
سلامتی اور اسلام کے (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

## افطاری کی دُعاء

۱۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی
الٰہی آپ کے لیے میں نے روزہ رکھا اور

رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ [2]
آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا۔

۲۔ ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ
چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ [3]
ثواب اگر اللہ چاہے۔

## نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم [2] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم
[3] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم۔

جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پُرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ
سزاوار حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کیساتھ

بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔[1]
اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں۔

## آئینہ دیکھنے کی دُعاء

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔[2]
الٰہی! آپ نے جیسے میری صُورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

## مجلس کے گناہوں کا کفّارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں، وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ
پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں

---

[1] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل تیسری

[2] نزل الابرار ص ۳۷۲

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [1]

کوئی معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

## مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا اور

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا [2]

فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر۔

## ادائیگی قرض کی دُعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہوگیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعاء پڑھا کرو:

---

[1] جامع ترمذی ص ۱۸۱ جلد ۲۔ باب مایقول اذا قام من مجلسہ

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوسری

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ

اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی، ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا

بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی

غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ[1]

قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

## دوسری دُعاء

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا: میں اپنے آقا کو رقم ادا کرکے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ[2]

اور بے پروا کر دے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

## کشائش رزق کی دعاء

۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا

وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ[1]

اور نہیں ہے جائے پناہ اور نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف ہے!

۲۔ فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ ورد کیا جائے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچ ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔[2]

## بارش کی دعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی بمع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عیدگاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا۔ منبر پر بیٹھ کر آپ نے یہ دعا پڑھی:

---

[1] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتهلیل الخ فصل سوم و ترغیب و ترہیب ص ۲۸۷ جلد اوّل باب الترغیب فی قول لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

[2] حادی الارواح از حافظ ابن القیم ص ۵۰ طبع جدید۔ خیار الدعوات بحوالہ منتخب کنز العمال ص ۱۱۶ جلد اوّل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا۔ بڑا رحم کرنیوالا بڑا مہربان

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ
مالک دن جزا کا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو

مَا یُرِیْدُ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔
چاہتا ہے کرتا ہے۔ الٰہی! تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے

اَنْتَ الْغَنِیُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا
تو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش اور

الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا
کر دے باران رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا

اِلٰی حِیْنٍ [۱]
ایک وقت (موت) تک۔

**دوسری دُعاء**

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ
الٰہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ [۲]
اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر

**کثرتِ باراں سے خوف کی دُعاء**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

---

[۱] الوابل الصیب للحافظ ابن القیم ص ۷۴، الطبع مصر بحوالہ سنن ابی داود وغیرہ [۲] مشکوٰۃ باب الاستسقاء فصل دوم

ایک حدیث میں آیا ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا فرمائی ۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی

اے اللہ ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں

الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَ

پر ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور

مَنَابِتِ الشَّجَرَۃِ[1]

جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں

## توبہ کی دُعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہیے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے :

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَآ اَرْجِعُ

الٰہی! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ

اِلَیْہِ اَبَدًا[2]

لوٹوں گا اس کی طرف۔

۲ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہ دُعا پڑھ :

---

[1] صحیح بخاری ج اوّل۔ ص ۱۳۷۔ طبع اصح المطابع دہلی۔

[2] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ۱۷ ج اوّل

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے

اَرْجیٰ عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ[1]

عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

## نمازِ تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت ملاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ[2]

اور اللہ بہت بڑا ہے

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتر تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جا سکتی ہے۔[2]

---

[1] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ص ۳۴۳ جلد اول

[2] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع

## اسمِ اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دعا کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔[1]

## اسمائے حسنیٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

| اَلرَّحْمٰنُ | اَلرَّحِيْمُ | اَلْمَلِكُ | اَلْقُدُّوْسُ |
|---|---|---|---|
| بہت مہربان | نہایت رحم والا | بادشاہ | پاک ذات |

---

[1] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلسَّلَامُ<br>سلامتی والا | اَلْمُؤْمِنُ<br>امن دینے والا | اَلْمُهَيْمِنُ<br>نگرانی کرنے والا | اَلْعَزِيْزُ<br>غالب |
| اَلْجَبَّارُ<br>زبردست | اَلْمُتَكَبِّرُ<br>بڑائی والا | اَلْخَالِقُ<br>بنانے والا | اَلْبَارِئُ<br>پیدا کرنے والا |
| اَلْمُصَوِّرُ<br>صورتیں بنانے والا | اَلْغَفَّارُ<br>بخشنے والا | اَلْقَهَّارُ<br>[illegible] والا | اَلْوَهَّابُ<br>بہت دینے والا |
| اَلرَّزَّاقُ<br>روزی دینے والا | اَلْفَتَّاحُ<br>کھولنے والا | اَلْعَلِيْمُ<br>جاننے والا | اَلْقَابِضُ<br>تنگ کرنے والا |
| اَلْبَاسِطُ<br>کشادہ کرنے والا | اَلْخَافِضُ<br>پست کرنے والا | اَلرَّافِعُ<br>بلند کرنے والا | اَلْمُعِزُّ<br>عزت دینے والا |
| اَلْمُذِلُّ<br>ذلیل کرنے والا | اَلسَّمِيْعُ<br>خوب سننے والا | اَلْبَصِيْرُ<br>خوب دیکھنے والا | اَلْحَكَمُ<br>فیصلہ کرنے والا |
| اَلْعَدْلُ<br>انصاف کرنے والا | اَللَّطِيْفُ<br>مہربان | اَلْخَبِيْرُ<br>خبر رکھنے والا | اَلْحَلِيْمُ<br>بردبار |
| اَلْعَظِيْمُ<br>بہت عظمت والا | اَلْغَفُوْرُ<br>خوب بخش دینے والا | اَلشَّكُوْرُ<br>قدردان | اَلْعَلِيُّ<br>بلندی والا |
| اَلْكَبِيْرُ<br>بہت بڑا | اَلْحَفِيْظُ<br>حفاظت کرنے والا | اَلْمُقِيْتُ<br>روزی پہنچانے والا | اَلْحَسِيْبُ<br>کفایت کرنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْجَلِيْلُ<br>بزرگی والا | اَلْكَرِيْمُ<br>عزت والا | اَلرَّقِيْبُ<br>نگہبان | اَلْمُجِيْبُ<br>قبول کرنے والا |
| اَلْوَاسِعُ<br>کشائش والا | اَلْحَكِيْمُ<br>حکمت والا | اَلْوُدُوْدُ<br>محبت کرنے والا | اَلْمَجِيْدُ<br>بڑی شان والا |
| اَلْبَاعِثُ<br>اٹھانے والا | اَلشَّهِيْدُ<br>حاضر | اَلْحَقُّ<br>سچا مالک | اَلْوَكِيْلُ<br>کام بنانے والا |
| اَلْقَوِيُّ<br>زور آور | اَلْمَتِيْنُ<br>قوت والا | اَلْوَلِيُّ<br>حمایت کرنیوالا | اَلْحَمِيْدُ<br>خوبیوں والا |
| اَلْمُحْصِي<br>گننے والا | اَلْمُبْدِئُ<br>پہلی بار پیدا کرنیوالا | اَلْمُعِيْدُ<br>دوبارہ پیدا کرنیوالا | اَلْمُحْيِي<br>زندہ کرنے والا |
| اَلْمُمِيْتُ<br>مارنے والا | اَلْحَيُّ<br>زندہ | اَلْقَيُّوْمُ<br>سب کا تھامنے والا | اَلْوَاجِدُ<br>پانے والا |
| اَلْمَاجِدُ<br>عزت والا | اَلْوَاحِدُ<br>اکیلا | اَلصَّمَدُ<br>بے احتیاج | اَلْقَادِرُ<br>قدرت والا |
| اَلْمُقْتَدِرُ<br>مقدور والا | اَلْمُقَدِّمُ<br>آگے کرنے والا | اَلْمُؤَخِّرُ<br>پیچھے کرنے والا | اَلْاَوَّلُ<br>سب سے پہلے |
| اَلْاٰخِرُ<br>سب سے آخر | اَلظَّاهِرُ<br>ظاہر | اَلْبَاطِنُ<br>پوشیدہ | اَلْوَالِي<br>مالک |

| اَلْمُنْتَقِمُ | اَلتَّوَّابُ | اَلْبَرُّ | اَلْمُتَعَالِیْ |
| --- | --- | --- | --- |
| بدلہ لینے والا | توبہ قبول کرنیوالا | احسان کرنیوالا | بلند صفتوں والا |
| مَالِكُ الْمُلْكِ | | اَلرَّءُوْفُ | اَلْعَفُوُّ |
| بادشاہی کا مالک | | نرمی کرنے والا | معاف کرنیوالا |
| اَلْجَامِعُ | اَلْمُقْسِطُ | ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ | |
| اکٹھا کرنے والا | انصاف کرنیوالا | جلال والا اور انعام والا | |
| اَلضَّارُّ | اَلْمَانِعُ | اَلْمُغْنِیْ | اَلْغَنِیُّ |
| نقصان پہنچانے والا | روکنے والا | بے پروا کرنیوالا | بے پروا |
| اَلْبَدِیْعُ | اَلْهَادِیْ | اَلنُّوْرُ | اَلنَّافِعُ |
| نئی طرح پیدا کرنیوالا | ہدایت دینے والا | روشن کرنیوالا | نفع پہنچانے والا |
| اَلصَّبُوْرُ | اَلرَّشِیْدُ | اَلْوَارِثُ | اَلْبَاقِیْ |
| صبر کرنے والا | نیک راہ بتانے والا | سب کا وارث | باقی رہنے والا |

## استعاذہ کی دعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے

وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے

الْاَعْدَآءِ [1]

خوشش ہونے سے

۲. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عافیت کے لیے اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل

وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَ فُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ

ہونے اور آپکی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب اور ہر طرح

سَخَطِكَ [2]

کے غصّے سے

**اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دُعا**

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک وصاف ہو، اس کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیے، جیسے حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا کرتے سُنا تھا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ

الٰہی! پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے

الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ

اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل
[2] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ[1]

کیونکہ آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں۔

## سواری کی دعاء

سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللهِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو) تابع

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دعاء پڑھے:

سُبْحٰنَكَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ[2]

کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں

## سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[3] کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۹۶

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ
میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور

اٰخِرَ عَمَلِكَ۔
تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت ﷺ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر یہ دُعا فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا
پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کر دی یہ سواری اور نہ تھے ہم

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔
اسکو قابو میں لانیوالے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ
اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور

التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ
پرہیزگاری اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ! آسان کر دے

عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَ اطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ
ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کر دے اس کی دوری اے اللہ!

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِیْ
آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ کارساز

---

لے مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ
گھر میں اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی، سفر کی تکلیف سے

وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی
اور پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی برائی سے

الْمَالِ وَالْاَهْلِ[1]
مال اور گھر میں

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپؐ نے فرمایا:

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا
ہم واپس آنیوالے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی

حَامِدُوْنَ[2]
تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہو گئے۔

## مرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[2] صحیح مسلم ص ۴۳۵ ج ۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ [1]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں

## گدھے کی آواز سن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلّاتا ہے۔ اسلیے جب گدھا چلّائے تو یوں کہا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ [2]

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

## مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ آپ نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ آپ نے اسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی [3]

## چھینک کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل [3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

جب کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور اس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے:

**یَرْحَمُكَ اللّٰهُ**

اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے:

**یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ۔[1]**

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

## دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے:

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ۔**

سب تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔[2]

## دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا یہ ہُوا کرتی تھی:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی**

الٰہی! اے ہمارے رب عطا فرما ہم کو دُنیا میں بھلائی اور

---

[1] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اول [2] حصن حصین ص ۱۴۳ و تحفۃ الذاکرین ص ۲۰۵

نوٹ، ہر طرح کے درد کی دُعا، صفحہ ۵۶ ـــ بعنوان "دُعائے حاجت" ـــ ملاحظہ فرمائیے۔

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]

آخرت میں بھلائی اور بچا کے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

الٰہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ[2]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دنیا میں اور آخرت میں۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ

الٰہی! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں اور

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ[3]

پناہ دے ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کی یہ دعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی[4]

## حصولِ محبّتِ الٰہی کے لیے دعاء

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصلِ اول

[2] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۲۹۲-۲۹۳ ج ۴ و نزل الابرار ص ۲۴۷-۲۴۹

[3] مسند امام احمد بن حنبل ص ۱۸۱ ج ۴

[4] مجمع الزوائد ص ۱۰ ج ۱۰ و نزل الابرار ص ۵۰ و ۲۴۶

وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دعاؤں میں ایک دعا یہ بھی تھی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپکی محبت اور محبت آپ سے

یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ
محبت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک۔ الٰہی!

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ
کر دے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے

وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ[1]
اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

## لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے)[2]

اِس کلمہ مبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔[3]

## لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کا وِرد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم
[2] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم
[3] مشکوٰۃ ایضاً۔ ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۲۲۸-۲۲۹ جلد اول۔ باب الترغیب فی قولہ لا الٰہ الا اللہ وما جاء فی فضلہا

ارشادِ نبوی ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ ہے۔ [ل]

## باقیاتِ صالحات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل کلمات مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ

اِلَّا بِاللّٰهِ [ٹ]
نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ

## بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ اعمال میں ان کا وزن بہت بھاری ہوگا۔ وہ کلمے یہ ہیں:

---

ل مشکوٰۃ ایضاً والترغیب ص ۲۸۷ ج ۱

ٹ الترغیب والترہیب ص ۲۸۲ ج اول باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
پاک ہے اللہ معیت اس کی تعریف کے پاک ہے

الْعَظِیْمِ [1]
اللہ عظمت والا

ولیکن هذا آخر ما اردنا جمعه فی هذا المجموع المبارك الموجز فالحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات والف الف صلوٰة وسلام علی افضل البریات وعلی آله واصحابه والتابعین لهم باحسان رضی الله عنهم ورضوا عنه۔

---

[1] صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲ باب قول الله ونضع الموازین القسط

عَنْ عُقْبَةَ بِنْ عَامِرٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ بَعْدَ

وسلّم نے شہدائے اُحد پر آٹھ برس کے بعد نماز جنازہ

ثَمَانِيَ سِنِيْنَ (مختصر)

غائبانہ پڑھی۔

كالمودع للاحياء والاموات۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ زندوں اور مردوں کو وداع فرمارہے ہیں۔

ثُم طلع المنبر

پھر آپ منبر پر چڑھے (اور خطبہ دیا) (بخاری شریف جلد دوم ص۵۸۵ باب غزوہ احد کی دوسری حدیث)

نجاشی بادشاہ کے بھی جنازے کی نماز غائبانہ آپ نے پڑھائی۔ مسجد میں جھاڑو دینے والی عورت کی آپ نے بعد میں قبر کے پاس نماز جنازہ غائبانہ پڑھی۔ اور بھی دو ایک اصحاب کے نماز جنازہ پڑھانے کا ذکر ملتا ہے لیکن ایسی کوئی روایت نہیں جس میں صاف وارد ہو کہ آپ نے نماز جنازہ غائبانہ نہیں پڑھی یا پڑھنے سے آپ نے منع فرمایا ہو ایسی بھی کوئی روایت نہیں ہے۔

عبدالمتین جوناگڑھی